پیداوار بڑھانے کی جدید تکنیک پر تربیتی ورکشاپ

ضلع کے 2 تعلیمی اداروں میں سولر پینل نصب کر دیئے گئے

سولر پینل سے بجلی کی لاگت میں 40 فیصد کمی ہوگی، طلبہ کو ماحول دوست توانائی کے استعمال کی تربیت دی جائے گی

ایسوسی ایٹڈ پریس / ایڈیٹوریل ڈیسک

ضلع کے 2 تعلیمی اداروں میں سولر پینل نصب کر دیئے گئے ہیں جس سے بجلی کی لاگت میں 40 فیصد کمی ہوگی۔ منگل کو ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عمیر سلیم کھوکھر نے گورنمنٹ ڈگری کالج برائے طلبہ اور گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول نمبر 3 میں سولر پینل نصب کرنے کی تقریب میں شرکت کی۔ تقریب میں طلبہ، اساتذہ اور والدین کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

ڈاکٹر عمیر سلیم کھوکھر نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع میں گرمی کے موسم میں بجلی کی طلب اور لوڈشیڈنگ دونوں بڑھ جاتے ہیں اور اس کا سب سے زیادہ اثر طلبہ کی تعلیم پر پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سولر پینل نصب کرنے کا مقصد نہ صرف بجلی کی بچت ہے بلکہ طلبہ کو یہ سیکھنے کا موقع دینا ہے کہ توانائی کے متبادل ذرائع کیسے استعمال کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ ماڈل کامیاب رہا تو اگلے مرحلے میں ضلع کے 14 سرکاری اداروں میں یہی منصوبہ دہرایا جائے گا۔

ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ ہر ادارے میں 10 کلوواٹ کی صلاحیت کے سولر پینل نصب کیے گئے ہیں جن کی مجموعی پیداوار 40 یونٹ روزانہ ہے۔ ان کے مطابق اس سے ادارے کے بجلی کے بل میں 40 فیصد کمی آئے گی اور باقی بچت سرکاری خزانے میں جمع ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کو ہفتے میں ایک پیریڈ اس بات کا بھی پڑھایا جائے گا کہ سولر پینل کیسے کام کرتا ہے اور اس کی دیکھ بھال کیسے کی جاتی ہے۔

تقریب میں گورنمنٹ ڈگری کالج کی پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر نگہت صدیقی نے کہا کہ کالج کی لیبارٹریز میں اب طلبہ عملی تجربات کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ طلبہ صرف کتابی علم نہ لے بلکہ یہ دیکھیں کہ ان کے گھر اور محلے میں بجلی کیسے بچائی جا سکتی ہے۔ ڈاکٹر نگہت صدیقی نے مزید کہا کہ کالج کے 60 طلبہ پر مشتمل ایک گروپ کو سولر پینل کی دیکھ بھال کی تربیت دی جائے گی تاکہ وہ اپنے اداروں میں چھوٹی موٹی خرابی خود دور کر سکیں۔

گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول نمبر 3 کی ہیڈ مسٹریس محترمہ رخسانہ بتول نے کہا کہ ادارے کے طلبہ نے سولر پینل کے بارے میں پہلے صرف سنا تھا اور اب وہ خود اس کے نگران بن گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ نے اس منصوبے کے لیے فنڈ ریزنگ میں بھی حصہ لیا اور اپنے جیب خرچ سے 2 ہزار روپے جمع کیے۔ ان کے مطابق یہ رقم طلبہ کی اس سوچ کی علامت ہے کہ وہ اپنے ادارے کی بہتری میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ اگر یہ ماڈل کامیاب رہا تو اگلے مرحلے میں ضلع کے 14 سرکاری اداروں میں یہی منصوبہ دہرایا جائے گا۔ ضلع بھر میں 3 ہزار طلبہ کو سولر پینل کی دیکھ بھال کی تربیت دی جائے گی اور ہر ادارے میں ایک طالب علم کو سولر پینل کا نگران مقرر کیا جائے گا۔ ڈاکٹر عمیر سلیم کھوکھر نے کہا کہ یہ نگران طلبہ ہر ہفتے اپنی رپورٹ ضلع کے ایجوکیشن آفیسر کو جمع کرائیں گے۔

ضلع کے 15 سرکاری اسکولوں میں شمسی پینل نصب کر دیئے گئے

ضلع کے 15 سرکاری اسکولوں میں شمسی پینل نصب کر دیئے گئے ہیں جس سے بجلی کی لاگت میں 40 فیصد کمی آئے گی اور طلبہ کو ماحول دوست توانائی کے استعمال کی تربیت دی جائے گی۔ منگل کو ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عمیر سلیم کھوکھر نے گورنمنٹ ڈگری کالج برائے طلبہ اور گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول نمبر 3 میں سولر پینل نصب کرنے کی تقریب میں شرکت کی۔ تقریب میں طلبہ، اساتذہ اور والدین کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

ڈاکٹر عمیر سلیم کھوکھر نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع میں گرمی کے موسم میں بجلی کی طلب اور لوڈشیڈنگ دونوں بڑھ جاتے ہیں اور اس کا سب سے زیادہ اثر طلبہ کی تعلیم پر پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سولر پینل نصب کرنے کا مقصد نہ صرف بجلی کی بچت ہے بلکہ طلبہ کو یہ سیکھنے کا موقع دینا ہے کہ توانائی کے متبادل ذرائع کیسے استعمال کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ ماڈل کامیاب رہا تو اگلے مرحلے میں ضلع کے 14 سرکاری اداروں میں یہی منصوبہ دہرایا جائے گا۔ ضلع بھر میں 3 ہزار طلبہ کو سولر پینل کی دیکھ بھال کی تربیت دی جائے گی اور ہر ادارے میں ایک طالب علم کو سولر پینل کا نگران مقرر کیا جائے گا۔ ڈاکٹر عمیر سلیم کھوکھر نے کہا کہ یہ نگران طلبہ ہر ہفتے اپنی رپورٹ ضلع کے ایجوکیشن آفیسر کو جمع کرائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ طلبہ صرف کتابی علم نہ لے بلکہ یہ دیکھیں کہ ان کے گھر اور محلے میں بجلی کیسے بچائی جا سکتی ہے۔ ڈاکٹر نگہت صدیقی نے مزید کہا کہ کالج کے 60 طلبہ پر مشتمل ایک گروپ کو سولر پینل کی دیکھ بھال کی تربیت دی جائے گی تاکہ وہ اپنے اداروں میں چھوٹی موٹی خرابی خود دور کر سکیں۔

گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول نمبر 3 کی ہیڈ مسٹریس محترمہ رخسانہ بتول نے کہا کہ ادارے کے طلبہ نے سولر پینل کے بارے میں پہلے صرف سنا تھا اور اب وہ خود اس کے نگران بن گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ نے اس منصوبے کے لیے فنڈ ریزنگ میں بھی حصہ لیا اور اپنے جیب خرچ سے 2 ہزار روپے جمع کیے۔ ان کے مطابق یہ رقم طلبہ کی اس سوچ کی علامت ہے کہ وہ اپنے ادارے کی بہتری میں حصہ لینا چاہ